



سوال

(104) فرسٹ لیڈی

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو فرسٹ لیڈی کہنا درست ہے؟ نیز صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی جعلی تصاویر شائع کرنے اور ان کی طرف گانے سننے کو منسوب کرنے کی کیا حیثیت ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں مغرب کی نقالی میں ”فرسٹ لیڈی“ کی اصطلاح کا استعمال سراسر ان کی شان میں گستاخی ہے۔ ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن عام خواتین جیسی نہیں ہیں ان کا مقام بہت اونچا ہے۔ ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ لَبَّيْكَ كَأَخْتِكَ مِنَ النِّسَاءِ ۚ ۳۲ ... سورة الاحزاب

نبی علیہ السلام سے بوجھا گیا:

أَيُّ النَّاسِ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ عَائِشَةُ (ترمذی، الناقب، من فضل علیہ، ح: 3885)

ان کے بارے میں فرسٹ لیڈی کا استعمال ان کے عظیم مقام و مرتبہ کے منافی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں بھی گستاخی اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی توہین ہے۔

اسی طرح عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ، ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ یا دیگر نفوس قدسیہ کی تصاویر ان عظیم ہستیوں کی عزت و عظمت کو کم کرنے کی گھناؤنی سازش ہے۔ اگر آج اس کی اجازت دے دی گئی تو کل تہذیب جدید کے عناصر سید کائنات محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور دیگر انبیاء کرام کی تصویر و تشبیہ سے بھی گریز نہیں کریں گے اور پھر جس پس منظر میں عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ کی تصویر شائع کی گئی ہے اس میں اسلام اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی توہین کی عکاسی ہوتی ہے۔ عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ خوبو اور عظیم مجاہد تھے ان کی یہ تصویر مسلمانوں کے جذبات کو مجروح کرنے کی ناپاک جسارت ہے۔

اسی طرح حدی خواتین کو معروف موسیقی پر محمول کرنا سراسر جہالت اور علم دشمنی کا نتیجہ ہے۔ حدی خواتین اور غنا میں وہی فرق ہے جو شربت و شراب میں فرق ہے۔



حدی خوانی عرب کا اشعار پڑھنے کا ایک سادہ اور فطری اسلوب تھا جب کہ غناء ایک فن اور آواز کے نشیب و فراز اور آلات ملاہی تار و ساز سے گانے کا نام ہے۔ گانا صحابہ کرام، فقہاء اربعہ اور علماء امت کے نزدیک حرام اور ناجائز ہے۔

(جواب از مولانا ارشاد الحق اثری حفظہ اللہ، سابق ممبر اسلامی نظریاتی کونسل)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ افکار اسلامی

رسالت اور سیرۃ النبی ﷺ، صفحہ: 291

محدث فتویٰ